# بچے کا نام شہروز رکھنا

**مجیب:** ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

**فتوی نمبر:** WAT-3462

**تاریخ اجراء:** 09 رجب المرجب 1446ھ/10 جنوری 2025ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

بچے کا نام "شہروز" رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"شہروز" دراصل دو لفظوں کا مجموعہ ہے: "شہ" اور "روز"۔ اور "شہ" "شاہ" کا مخفف ہے، جس کا ایک معنی بادشاہ اور سردار ہے۔ (جامع اردو لغات، صفحہ 630، مطبوعہ بک کارنر پرنٹر پبلشرز جہلم)

اور "روز" کا معنی ہے: دن، وقت، زمانہ، ہمیشہ، انگ گلاب کا پھول۔ (جامع اردو لغات، صفحہ 536، مطبوعہ بک کارنر پرنٹر پبلشرز جہلم)

اور دونوں کو ملا کر اس کا معنی بنے گا: "وقت کا بادشاہ، زمانہ کا بادشاہ" لہٰذا یہ نام رکھنا جاسکتا ہے، البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیجیے۔ اور اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

### محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب وإسنادہ حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظروالاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net